Digitized By Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقامًا محمودا

(روزنامہ)

الفضل

خطبہ نمبر ۳۷

قادیان

یوم چہار شنبہ

جلد ۳۳ | ۱۰ ماہ اخاء ۱۳۲۴ ہش – ۳ ذیقعدہ ۱۳۶۴ھ – ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۵ء | نمبر ۲۳۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ ماہ اخاء سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج پونے ۲ بجے شام بذریعہ کار چند دن کے لئے طبی مشورہ کے مطابق لاہور تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ اور بعض صاحبزادیاں تشریف لے گئی ہیں۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی ہمراہ ہیں۔ حضور نے اپنے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

حضرت ام المؤمنین مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کو بندش پیشاب کی شکایت تاحال ہے۔ آج ساڑھے چھ بجے شام کی گاڑی سے حضرت مولوی صاحب موصوف بھی ڈاکٹری مشورہ کے مطابق لاہور تشریف لے گئے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

خطبہ جمعہ

ہر نئے تغیر پر نئی قربانی کا سوال

جماعت کے مخلصین ہوشیار ہو جائیں اور تکالیف و مصائب کا مضبوطی سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں

از حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸ ماہ تبوک ۱۳۲۴ ہش مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۴۵ء

(مرتبہ: عبدالکریم صاحب)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

مجھے دو تین دن سے

کانوں اور دانتوں کے درد کی شکایت

ہے۔ چونکہ گذشتہ دنوں میں بارش رہنے کی وجہ سے یا نمی کی وجہ سے اور پھر اسکے بعد سفر کی وجہ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ اور رات کا اکثر حصہ میں سو نہیں سکا۔ اب بھی گلے کی وجہ سے میں بولنے سے معذور ہوں لیکن

بہت سی باتیں

میرے دل میں ہیں جو میں آہستہ آہستہ جماعت سے کہنا چاہتا ہوں۔ میرا ارادہ تو یہ تھا۔ کہ میں قادیان پہنچنے کے بعد پہلے جمعہ سے ہی ترتیب وار ان باتوں کو بیان کرنا شروع کر دوں۔ لیکن کان کے درد کی وجہ سے جو اس وقت آہستہ بولنے کے باوجود تکلیف دے رہا ہے۔ میں صرف اس امر کی طرف جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ

آئندہ آنے والے حالات

کے مطابق قربانیوں کے لئے اپنے آپ کو تیار کرے۔ میں نے متعدد بار توجہ دلائی ہے کہ اگر نبی کے زمانہ میں لوگ خصوصیت سے عزتیں اور رتبے حاصل کرتے ہیں۔ تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ ان کو دوسرے لوگوں سے زیادہ قربانیاں کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ ورنہ خدا تعالیٰ لحاظ دار نہیں۔

ابوبکرؓ

کو اللہ تعالیٰ نے محض اس لئے ابوبکرؓ نہیں بنایا تھا۔ کہ وہ اتفاقی طور پر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہو گئے تھے۔

عمرؓ

کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے عمرؓ کا درجہ عطا نہیں کیا تھا۔ کہ وہ اتفاقی طور پر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانہ میں پیدا ہو گئے تھے۔

عثمانؓ اور علیؓ

کو محض اس لئے خدا تعالیٰ نے عثمانؓ اور علیؓ کا جو مرتبہ ہے وہ عطا نہیں کیا تھا۔ کہ وہ اتفاقی طور پر رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی دامادی کے مقام پر پہنچ گئے تھے۔ یا

طلحہؓ اور زبیرؓ

کو محض اس لئے کہ وہ آپ کے خاندان یا آپؐ کی قوم میں سے تھے۔ اور آپؐ کے زمانہ میں پیدا ہو گئے تھے عزتیں اور رتبے عطا نہیں کئے۔ بلکہ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنی قربانیوں کو ایسے اعلیٰ مقام پر پہنچا دیا تھا۔ کہ جس سے زیادہ انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آتا۔ بھلا ان باتوں کا خیال بھی تو کرو۔ اور اندازہ لگاؤ ان قربانیوں کا جو ان لوگوں نے کیں۔

ہمارے ہاں

اگر کسی کو پانچ بجنے کے بعد کسی دن دفتر میں ایک آدھ گھنٹہ کام کرنا پڑے۔ تو گھبرا جاتا ہے۔ رات کو اگر پہرے پر مقرر کر دیا جائے۔ تو یہ بات اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے۔ ایک کلرک کو دفتر سے ڈیوٹی پر ڈلہوزی بھیجا گیا۔ تو وہاں سے بھاگ آیا۔ حالانکہ

گورنمنٹ کے دفاتر کے سینکڑوں کلرک

ڈلہوزی آتے ہیں۔ جن کا ایمان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ جن کا اسلام کی خدمت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ وہ اتنی ہی تنخواہیں لیتے ہوئے جاتے اور رہتے ہیں۔ پھر ان کے لئے رہائش کا انتظام بھی نہیں ہوتا۔ ادھر ادھر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔ مگر ہماری اسلام کے لئے جان قربان کرنے والی جماعت کے

اسلامی خدمت کرنے والے

محکمہ کے ایک اسلام کے لئے جان قربان کرنے کا دعویٰ کرنے والے فرد کا یہ طور و طریق ہے۔ کہ وہ وہاں سے اس لئے بھاگ آیا ہے۔ کہ پہاڑ کا موسم اس سے برداشت نہیں ہو سکتا۔ مگر ذرا ان لوگوں کی حالت تو دیکھو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ایک صحابی

حضرت طلحہؓ

جس وقت ایک باہمی اختلاف کے موقعہ پر حضرت علیؓ کے مقابل پر کھڑے ہوئے اور پھر جب ان کی سمجھ میں یہ بات آ گئی کہ اس میں میری غلطی تھی۔ تو وہ میدان جنگ سے چلے گئے۔ آپ واپس گھر جا رہے تھے۔ تو

کسی وحشی انسان نے

جو حضرت علیؓ کی فوج میں سے کہلاتا تھا۔

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

راستے میں جاتے ہوئے ان کو قتل کر دیا اور پھر حضرت علیؓ کے پاس انعام کی خواہش میں آکر کہا میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ آپ کا دشمن طلحہؓ میرے ہاتھوں مارا گیا۔ حضرت علیؓ نے کہا۔ میں تم کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے

جہنم کی بشارت

دیتا ہوں۔ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا تھا۔ کہ طلحہؓ کو ایک جہنمی قتل کریگا۔ حضرت طلحہؓ کا ایک ہاتھ مارا ہوا تھا۔ اور جس کا ہاتھ مارا ہوا ہو۔ ہمارے ملک میں اس کو ٹنڈا کہتے ہیں۔ اسی شخص نے یا کسی اور نے اس موقعہ پر کہا کہ وہ ٹنڈا مارا گیا۔ ایک صحابی نے جو اس بات کو سن رہے تھے کہا۔ کم بخت تجھے معلوم ہے۔ کہ وہ ٹنڈا کیسے ٹنڈا ہوا تھا۔

جنگ احد کے موقع پر

جب ایک غلط فہمی کی وجہ سے صحابہؓ کا لشکر میدان جنگ سے بھاگ گیا۔ اور کفار کو یہ معلوم ہوا کہ۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صرف چند افراد کے ساتھ میدان جنگ میں رہ گئے ہیں۔ تو قریباً تین ہزار کافروں کا لشکر آپ پر چاروں طرف سے امڈ آیا۔ اور سینکڑوں تیر اندازوں نے کمانیں اٹھالیں۔ اور اپنے تیروں کا نشانہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے منہ کو بنالیا۔ تاکہ

تیروں کی بوچھاڑ

سے اس کو چھید ڈالیں۔ اس وقت وہ شخص جس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چہرہ مبارک کی حفاظت کے لئے اپنے آپ کو کھڑا کیا۔ وہ طلحہؓ تھا۔ طلحہؓ نے اپنا ہاتھ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے منہ کے آگے کھڑا کر دیا اور ہر تیر جو گرتا تھا۔ بجائے آپ کے چہرہ پر پڑنے کے طلحہؓ کے ہاتھ پر پڑتا تھا۔ اس طرح تیر پڑتے گئے۔ یہاں تک کہ زخم معمولی زخم نہ رہے۔ اور زخموں کی کثرت کی وجہ سے طلحہؓ کے ہاتھ کے پٹھے مارے گئے۔ اور ان کا ہاتھ مفلوج ہو گیا۔ تو جس کو تم حقارت کے ساتھ ٹنڈا کہتے ہو۔ اس کا

ٹنڈا ہونا

ایسی نعمت ہے۔ کہ ہم میں سے ہر شخص اس برکت کے لئے ترس رہا ہے۔ طلحہؓ سے کسی نے پوچھا۔ ایک تیر پڑنے سے انسان کی جان نکلنے لگتی ہے۔ لیکن آپ کے ہاتھ پر پے در پے اور متواتر تیر پڑ رہے تھے۔ کیا آپ کو درد نہیں ہوتی تھی۔ اور آپ کے منہ سے سی سی نہیں نکلتی تھی۔ طلحہؓ نے کہا۔ درد بھی ہوتی تھی۔ اور دل سی سی کرنے کو بھی چاہتا تھا۔ مگر میں اس لئے ایسا نہیں کرتا تھا کہ جب انسان ہائے کرتا ہے یا سی سی کرتا ہے۔ تو درد کی وجہ سے ہاتھ ہل جاتا ہے اور میں ڈرتا تھا کہ میرا ہاتھ ہلا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تیر لگ جائے گا۔

یہی وہ قربانیاں تھیں

جنہوں نے صحابہ کو صحابہؓ بنایا یہ وہ قربانیاں تھیں۔ جنہوں نے ان کو وہ درجہ عطا کیا کہ دنیا کے پردہ پر کم ہی مائیں ایسی ہونگی۔ جو شاذ و نادر کے طور پر ایسے بچے جنیں۔ دنیا کے لئے دوسرا بہترین موقعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے سے اتر کر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا زمانہ

ہے۔ جو برکتیں دنیا میں کسی کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ کے سوا حاصل نہیں ہو سکتی تھیں۔ آج حاصل ہو سکتی ہیں۔ مگر اس کو جو اپنی زندگی خدا تعالیٰ کی راہ میں فنا کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ جو اپنے آپ کو اسلام کے لئے مٹا دینے پر آمادہ ہو جائے جو طلحہؓ کی طرح اپنے جسم پر تیر کھانے کے لئے تیار ہو۔ اور سی سی نہ کرے۔ تاکہ کوئی تیر اسلام کے جسم پر نہ جا پڑے۔ ایسے ہی لوگ ہیں۔ جو ان نعمتوں کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے ساتھ مقدر ہیں۔ حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر جو

تلواروں کے سایہ کے نیچے

چلنے کے لئے تیار نہیں۔ جو پل صراط پر سے جو تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے۔ گزرنے کے لئے تیار نہیں۔ جو کانٹوں کے فرش پر ننگے پاؤں چلنے کے لئے تیار نہیں۔ وہ ان نعمتوں کی امید نہیں رکھ سکتا۔ عورتیں جو اپنے ہاتھوں سے اپنے بچوں کو ذبح کرنے پر آمادہ ہوں۔ وہ اس جنت کے دروازے میں داخل ہو سکتی ہیں۔ وہ مرد جو اپنے ہاتھوں سے اپنے خویش و اقارب کو قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ وہ اس انعام کو حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن وہ نہیں۔ جو شرطیں لگائے۔ جو قدم اٹھانے سے پہلے اپنے انجام کے متعلق پوچھنا چاہے۔ میں نے کسی کتاب میں پڑھا ہے۔ اس وقت حوالہ یاد نہیں کہ ایک شخص کا اللہ تعالےٰ

قیامت کے دن حساب

لے گا۔ اور حساب لینے کے بعد کہے گا۔ اے میرے بندے میں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ تجھے جہنم میں ڈالا جائے۔ جا اور اس میں کود جا۔ اس بندے میں اور تو کمزوریاں ہونگی۔ لیکن

خدا تعالیٰ کی محبت

میں وہ دوسروں سے پیچھے نہیں ہوگا۔ جب اللہ تعالیٰ اسے کہے گا۔ تو دوزخ میں کود جا تو وہ کہے گا۔ اے میرے رب اگر تیری یہی مرضی ہے۔ تو میں کودتا ہوں۔ جب وہ دوزخ میں کود ے گا۔ تو دوزخ اس کے لئے یوں بن جائے گا۔ جیسے جنت ہوتی ہے۔ اور اسے آگ کے شعلے نہ ضرر پہنچائینگے۔ نہ ہی تکلیف دینگے۔ بلکہ وہ اس میں ایسی لذت حاصل کریگا۔ جو جنتی جنت میں حاصل کرتا ہے۔ ہر مومن جب خدا تعالیٰ کے لئے

بے شرط قربانی

کے لئے تیار ہوتا ہے۔ اور اپنی جان آبرو و عزت خدا تعالیٰ کی راہ میں دے دینے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ تو کوئی دوزخ اس کے راستہ میں آ نہیں سکتی۔ وہ تو ایک تریاق ہے۔ جس کو ملتا ہے۔ اسے اچھا کر دیتا ہے۔ جس آگ پر گرتا ہے۔ اس کو بجھا دیتا ہے اللہ تعالیٰ نے

حضرت ابراہیمؑ کے متعلق

جو یہ فرمایا ہے۔ کہ یا نار کونی برداً و سلاماً تو اس کا یہ مطلب تھا۔ کہ ابراہیمؑ کی ذات وہ ہے۔ جسے خدا تعالےٰ کے راستہ میں کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی دنیا اس کو آگ میں پھینک کر کیا کرے گی اس کے بیوی بچوں کو اس سے چھین کر کیا کرے گی۔ اس کے عزیز و اقارب کو اس سے چھڑا کر کیا کرے گی۔ اس کو مار کر یا قتل کر کے کیا کرے گی۔ کیونکہ وہ تو ہر تکلیف میں لذت محسوس کریگا۔ وہ دکھ اسے دکھ دکھائی نہیں دیں گے بلکہ خدا تعالےٰ کے لئے وہ ان کو آرام اور راحت سمجھے گا۔ جب وہ ہر دکھ کو اپنے لئے سکھ سمجھے گا۔ تو یہ آگ اس کے لئے جنت ہوتی چلی جائیگی حقیقت تو یہ ہے۔ کہ

مومن کی علامت

یہ ہوتی ہے۔ کہ ہر دوزخ اس کے لئے جنت بن جاتی ہے۔ جب کبھی خدا تعالیٰ کے راستہ میں اسے کوئی صدمہ آتا ہے۔ تو وہ اسے بجائے رنج پہنچانے کے اس کے لئے آرام کا موجب ہو جاتا ہے۔ اور وہ کہتا ہے۔ اس سے بہتر کیا چیز ہوگی۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سیالکوٹ سے واپس آرہے تھے۔ تو لوگوں نے آپ پر پتھر پھینکے۔ جب آپ گاڑی میں سوار ہو گئے تو لوگوں نے وہاں بھی پتھر پھینکے۔ لیکن ریل میں تو وہ زیادہ نقصان نہ پہنچا سکے۔ اور نہ ہی ایسا کر سکتے تھے۔ لیکن جب لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو چھوڑ کر واپس آرہے تھے تو انہیں لوگوں نے

طرح طرح کی تکالیف

دینی شروع کیں۔ اور دق کیا۔ مولوی برہان الدین صاحب انہی میں سے ایک تھے۔ جب وہ واپس جا رہے تھے تو کچھ غنڈے ان کے پیچھے ہو گئے اور ان پر گند وغیرہ پھینکا۔ آخر بازار میں ان کو گرا لیا۔ اور ان کے

منہ میں گوبر

ڈالا۔ دیکھنے والوں نے بعد میں بتایا کہ جب مولوی برہان الدین صاحب کو جبراً پکڑ کر ان کے منہ میں زبردستی گوبر اور گند ڈالنے لگے تو انہوں نے کہا الحمد للہ۔ ایہہ نعمتاں کتھوں۔ مسیح موعودؑ نے روز روز آنا اے؟ یعنی الحمد للہ یہ نعمتیں انسان کو خوش قسمتی سے ہی ملتی ہیں کیا مسیح موعودؑ جیسا انسان روز روز آسکتا ہے۔ کہ انسان کو ہمیشہ ایسا موقعہ ملے

یہی وہ لوگ ہیں

جن کے لئے دوزخ پیدا کی ہی نہیں جا سکتی کیونکہ خدا تعالیٰ نے ان کو ایسا بنا دیا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

129
Digitized By Khilafat Library Rabwah

کہ ان کی برکات کی وجہ سے ہر دوزخ ان کے لئے برکت بن جاتی ہے۔ اور راحت کا موجب ہوتی ہے۔ تو یا نار کونی بردا کے ایک یہ بھی معنی ہیں۔ کہ ابراہیمؑ ایسے مقام پر کھڑا ہوا تھا۔ کہ ہم نے فیصلہ کر دیا تھا کہ ہماری راہ میں اس کو کوئی تکلیف نہیں پہونچے گی۔ اس کا ایمان اتنا مضبوط ہے۔ کہ جو بھی تکلیف کوئی مخالف پہنچائے گا وہ اسے خوشی سے قبول کرے گا۔ اور خوش ہوگا۔ کہ اسے خدا تعالےٰ کے لئے **قربانی کرنے کا ایک اور موقعہ** میسر آگیا۔ ایسے لوگوں کے لئے دوزخ ناممکن ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جس کو تکلیف میں راحت محسوس ہونے لگ جائے۔ اس کو دشمن کیا تکلیف پہنچائیں گے۔ اگر خدا تعالےٰ جنت میں ڈالے گا تو وہ اس کے لئے جنت ہوگی اور اگر دشمن اسے دوزخ میں ڈالیں گے۔ تو وہ بھی اس کے لئے جنت ہوگی۔ اگر وہ اسے کوئی دکھ دینگے۔ تو وہ اس کے لئے راحت کا موجب ہوگا۔ ایسے لوگوں کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے جب آئیگی جنت ہی آئے گی اور لوگوں کی طرف سے جو دکھ ہوں گے۔ وہ جنت ہی پیدا کرینگے یہی لوگ ہیں جن کے **ہاتھوں پر فتح سوار** ہوتی ہے۔ اور یہی وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے وارث ہوتے ہیں۔ پس جماعت کے لئے

ہر نئے تغیر پر ایک نئی قربانی کا سوال

پیش آتا ہے۔ اور ہمارے لئے بھی یہی سوال درپیش ہے۔ جیسا کہ میں پچھلے خطبات میں بیان کر چکا ہوں۔ ایک نیا تغیر پیدا ہونے والا ہے۔ اور اس کے ماتحت ہمیں پہلے سے زیادہ قربانیاں کرنی پڑیں گی۔ اور شاید قربانیوں کی نوعیت بھی بدل جائے گی۔ پس میں جماعت کے مخلصین کو ہوشیار کر دینا چاہتا ہوں کہ وہ مضبوطی کے ساتھ تکالیف اور مصائب کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ میں انہیں

وقت پر ہوشیار

کر دینا چاہتا ہوں۔ تا کہ مخلصین اپنی کمر ہمت کس لیں۔ اور میں کمزوروں کو بھی کہتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دلوں کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ وقت پڑنے پر وہ کچے دھاگے ثابت ہوں۔ اور ان کی پچھلی قربانیاں بھی ضائع چلی جائیں۔

تبلیغ کی اہمیّت

ہر وہ شخص جو سلسلہ عالیہ احمدیہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اور ہر وہ دل جو تبلیغ و اشاعت اسلام کا درد رکھتا ہے۔ آج اس کے جذبۂ ایثار و حمیت سے اپیل کی جاتی ہے۔ کہ وہ اب غفلت و بے اعتنائی کو ترک کر کے صدق ابوبکرؓ و عزم حیدرؓ کے ساتھ تعمیر مستقبل کے لئے آمادہ و تیار ہو جائے۔ ہم احمدیوں کی عقیدت و فرزانگی کا اقتضا ہے کہ زمانہ کے اس نازک دور اور پُر خطر مقام پر ہمیشہ شکاریوں کی طرح چوکس رہیں۔ ایسا نہ ہو۔ کہ ہم اپنا ہدف بھول جائیں۔ یا کوئی دشمن ہم کو اپنا صید بنالے۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس روح کا ہم احمدیوں کے عہد وفاداری و عزم مجاہدانہ سے زبردست تقاضا ہے۔ کہ ہم اپنی زندگی کے قیمتی ایام کو آپ کی تعلیمات کی نشر و اشاعت میں بسر کریں۔ مبارک ہے وہ انسان جو اس عہد وفا پر ثابت قدم ہے۔ اور اپنی زندگی کی قدر کرتے ہوئے مصروف عمل ہے۔ لیکن یہ ہماری غلطی ہوگی۔ اگر ہم اپنی کوششوں کو بامراد و کامیاب بنانے کی تدبیروں سے غافل رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ہمیں تبلیغ کو مؤثر بنانے کے جو جو طریق بتائے ہیں۔ انہیں ملحوظ رکھ کر سرگرم عمل ہو جانا چاہیئے۔ پس وابستگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے پُرزور اپیل کی جاتی ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات سے ہر شخص کو آشنا کرنے اور آپ کی آواز کو گھر گھر پہنچانے کی تدبیر پر عمل پیرا ہوں۔

اس سلسلہ میں احباب جماعت کو انفرادی تبلیغ کی اہمیت و ضرورت کبھی نظر انداز نہیں کرنی چاہیئے یہ ہر فرد احمدیت کا یہ اہم فریضہ ہے۔ کہ وہ فرداً فرداً ہر شخص کو حکمت و موعظت کے ساتھ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی دعوت دیتا رہے۔ لہٰذا کسی احمدی کو کبھی انفرادی تبلیغ سے تغافل نہیں کرنا چاہیئے۔

شیخ سمیع اللہ مبلغ سلسلہ احمدیہ

دُردانے

عقل و خرد و ہوش سے بیگانہ بنادے
دیوانہ بنادے مجھے دیوانہ بنادے

اے چشم مسیحائے محمدؐ بہ نگاہے
مستانہ بنادے مجھے مستانہ بنادے

ہے شمع جمالِ قدمِ یار فروزاں
اے سوز دلِ راز کو پروانہ بنادے

اس خرقۂ سالوس کا ہو ننگا نہ قدم بوس
وابستۂ آں شیوۂ رندانہ بنادے

مشتاق ہوں میں اہلِ تقیٰ۔ اہلِ نُہیٰ کا
محروم کہیں بزم سے مولانہ بنادے

ساقی کی نوازش ہو تو مئےکش کو ہے کیا فکر
چاہے تو وہ ہر گام پہ میخانہ بنادے

اصحابِ نبیؐ پاک کی ہو شان ہویدا
ایسا ہی مجھے ہمّت مردانہ بنادے

حالات فقیرانہ دیئے ہیں تو نہیں غم
مولا تو مزاج اپنا تو شاہانہ بنادے

ٹھکرا کے تمنّائے دلِ عاشقِ بےتاب
اس رازِ محبّت کو نہ افسانہ بنادے

اس حُسنِ دو روزہ پہ جو نادان ہے نازاں
ڈر ہے کہ خودی اسکو تماشانہ بنادے

دل اللہ کا گھر ہے۔ رہے پاک۔ مُبادا
دل کو تو خیالات کا بُتخانہ بنادے

کچھ بھی نہیں بنتا ہے۔ تو ٹوٹے نہ دل تو
ساقی اسے ٹوٹا ہوا پیمانہ بنادے

فرزانگی سمجھا ہوں۔ سمجھتا ہی رہوں گا
دیوانہ جنونِ غم جانانہ بنادے

جو کچھ بھی کہا۔ گو۔ بحدیثِ دگراں ہے
بہتر ہے اسے میرا ہی افسانہ بنادے

انکار نہ کر۔ مصلح موعُود ہے صادق
ایمان کے گلشن کو نہ ویرانہ بنادے

اکمل ہے خزف پارہ بظاہر ترا ہر لفظ
لیکن جو خُدا چاہے تو دُردانہ بنادے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

چاندی کی قبر

ملتان میں حضرت بہاؤالحق۔ حضرت رکنِ عالم۔ حضرت شمس تبریز اور حضرت موسیٰ شاہ شہید۔ پاکپٹن میں حضرت باوا فرید۔ دہلی میں حضرت قطب الدین بختیار کاکی۔ حضرت نظام الدین اور حضرت باقی باللہ اور فتح پور سیکری میں حضرت سلیم کے مقبروں کی زیارت کی۔ یہ لوگ اپنے وقت کے ستارے تھے۔ فبایھم اقتدیتم اھتدیتم کی مثال تھے مگر آج وہ لوگ جو کہ ہدایت کا سرچشمہ تھے۔ ان کے مزار قبر پرستی اور شرک کا گھر ہیں۔ لوگ ان کی قبروں پر جاکر ان سے دعائیں کرتے ہیں۔ ہنود کی طرح چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔ نذریں مانتے ہیں۔ قبروں کو بوسہ دیتے ہیں۔ سجدے کرتے ہیں طواف کرتے ہیں۔

میں نے بھی ان سب بزرگوں کی قبروں پر جاکر دعائیں مانگیں۔ مگر ان سے نہیں بلکہ ان کے لئے۔ ان بزرگوں کی قبروں پر اکثر مجاوروں یا ان جیسے دوسرے اشخاص کا قبضہ ہے جن میں سے بیشتر ناخلف ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کی بھی کیا دین ہے کہ ان بزرگوں نے دنیا کو لات ماری اور اسکے خزائن کی طرف توجہ نہ کی مگر خدا تعالیٰ کو ان کا غنا کچھ ایسا بھایا۔ کہ بادشاہوں کے ملک اور خزانے چند نسلوں کے بعد ختم ہو گئے۔ لیکن ان اولیاء کی اولادیں یا ان کے نام لیوا باوجود ناخلف ہونے کے اب بھی ان کے طفیل سے پل رہے ہیں۔

میں ان کی کرامت پر غور کر رہا تھا کہ فرصتیں امرا اور بادشاہوں کے مزاروں تک جا پہنچا۔ لاہور میں جہانگیر کا مقبرہ۔ سکندرہ میں اکبر کا دہلی میں ہمایوں اور آصف الدولہ کا۔ آگرہ میں اعتماد الدولہ اور ممتاز محل کا۔ یہ سب مقابر ایک ایک کرکے میری آنکھوں کے سامنے سے گزر گئے۔ ان میں سے ہر ایک اپنی اپنی جگہ دنیاوی شان وشکوہ کی تصویر ہے۔ اور تاج ان سب کا تاج۔ شاید اس لئے کہ تڑپتے ہوئے دل کی اک آہ تھی جو جمنا کے کنارے سرد ہو کر مجسم ہو گئی۔

میں نے دیکھا کہ وہ جو اپنے اپنے وقت کے فقیر تھے۔ آج بادشاہ ہیں۔ اور ہزاروں انسانوں کے دل پر حکومت کر رہے ہیں۔ مگر وہ جو بادشاہ تھے فقیر بھی نہیں۔ ان کے فقط آثار ہی آثار ہیں۔ جو جیتے جی مر گئے وہ زندہ ہیں۔ مگر جو موت سے بھاگتے تھے وہ موت کا شکار ہیں۔ مگر واحسرتا کہ وہی لوگ جو شرک کا قلع قمع کرنے والے تھے۔ آج انہی کے مزار شرک کا گہوارہ بنے ہوئے ہیں۔ لوگ آتے ہیں۔ اور ان کو سجدے کرتے ہیں۔ چومتے ہیں اور طواف کرتے ہیں۔ چڑھاوے چڑھاتے ہیں اور نذریں مانتے ہیں۔ مجاور دربانوں کی طرح بیٹھے ہیں۔ جو لوگوں کے جوتے اترواتے۔ اور جیبوں کو تاکتے ہیں۔ اور اکثر مانگنے سے بھی نہیں چوکتے وہ لوگ جنہوں نے عمریں سر رلے خاک نشین بنا کر خرچ کر دیں۔ آج انہی میں سے اکثر کے مزار مرمریں وزریں ہیں۔ ع

ببیں تفاوتِ راہ از کجاست تا بہ کجا

میں اسی خیال میں غرق تھا۔ کبھی امراء کی وجاہت کو دیکھتا تھا کہ کیونکر خاک میں مل گئی اور کبھی فقراء کی شان کو دیکھتا کہ کیا رنگ پکڑ گئی۔ ایک عجیب منظر سامنے آ گیا۔

اک چھوٹی سی بستی میں اک کچی سی قبر۔ نہ اس کے لئے کوئی چھت ہے۔ نہ کوئی سنگ مرمر۔ نہ اس پر کوئی چراغ ہے نہ کوئی پھول۔ نہ کوئی مجاور ہے۔ نہ کوئی نذر ونیاز۔ مگر لوگوں کا اک ہجوم ہے جو امڈا آتا ہے۔ وہ آتے اور جاتے ہیں۔ مزار پر کھڑے ہو کر السلام علیکم کہتے ہیں اور دعا مانگ کر چلے جاتے ہیں۔ مگر جب جاتے ہیں تو اکثر آنسوؤں کی مالا ان کے رخساروں پر ٹکی ہوتی ہے۔ وہ دعا مانگتے ہیں اپنے لئے بھی اور صاحب مزار کے لئے بھی اور اسلام کے غلبہ کے لئے بھی۔ مگر اپنے رب ہی سے مانگتے ہیں۔ وہ قبر کو بوسہ نہیں دیتے اور نہ ہی اس کا طواف کرتے ہیں۔ نہ ہی جوتے اتارتے ہیں۔ نہ ہی منتیں مانتے ہیں نہ ہی چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔ یہ اس محبوب خدا کا مزار ہے۔ جو انبیاء کا چاند اور جہاں کا مسیح ہے۔ وہ بادشاہ نہیں مگر اس کے کپڑوں میں بادشاہوں کے لئے برکت ہے۔ یہ وہی ہے جس کی غلامی میں اولیاء کے لئے فخر ہے۔ جس کی گود میں حسنین کا لشکر ہے ×

× ظاہر بینوں کے لئے یہ مٹی کی ایک قبر ہے۔ مگر دیکھنے والوں کیلئے یہ بقعہ نور ہے۔ اسلئے عالم لاہوت میں ان انوار کیوجہ سے جو اسے ہر وقت ڈھانپے رہتے ہیں۔ اسے چاندی کی قبر کہتے ہیں۔ خاکسار صلاح الدین از ملتان

حضرت ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب رضی اللہ عنہ

الفضل میں یہ خبر پڑھ کر بہت صدمہ ہوا۔ کہ کیپٹن سید محمد حسین شاہ صاحب اپنے حقیقی مولا سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

حضرت سید محمد حسین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ احمدیت اور حقیقی اسلام کی ایک جیتی جاگتی تصویر تھے۔ آپ ان مخالفین احمدیت کے لئے باعث تعجب ہوا کرتے تھے۔ جن کے دل لوگوں کی غلط بیانیوں کی وجہ سے بغض و کینہ سے لبریز ہوتے۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب رضی کیمبل پور کی سنگلاخ زمین میں جس کے رہنے والے ہمیشہ ہی احمدیوں کو بے وجہ اذیتیں پہنچانے پر تلے رہتے ہیں۔ کیپٹن کے اعلیٰ عہدہ پر فائز ہو کر گئے۔ اور جب ان دشمنان احمدیت کو جن کا شیوہ ایذا رسانی تھا۔ معلوم ہوا کہ آپ احمدی ہیں۔ تو طرح طرح سے مذاق اڑانے لگے۔ مگر خدا تعالیٰ کی قدرت کہ اس نے ہر شرارت کرنے والے کو مریض بنا کر مجبور کیا کہ حضرت شاہ صاحب رضی کے قدموں میں علاج کے لئے آ گرا۔ اور سبحان اللہ کہ قبلہ شاہ صاحب نے احمدیت کی تعلیم کا ایسا نمونہ دکھایا۔ کہ وہ لوگ آپ کے گرویدہ ہو گئے۔ آپ نے اتنا بھی ظاہر نہ ہونے دیا۔ کہ آپ کو ان کی شرارتوں کا علم ہے۔ بغیر کسی معاوضہ ہر کس وناکس کو دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں کھلی اجازت دے دی۔ کہ جس وقت بھی ضرورت پڑے آ جائیں۔ آپ کے اخلاق کی یہ حالت تھی۔ کہ اگر کوئی چوہڑا بھی آپ کے پاس آیا تو اس کو بھی آپ کہکر نہایت پیاری اور محبت سے لبریز آواز سے مخاطب کیا۔ لوگ حیران تھے۔ کہ یہ انسان ہے۔ یا فرشتہ جس کو کبھی یہ بھی محسوس نہیں ہوا کہ یہ سرکاری ہسپتال کا افسر اعلیٰ ہے۔ جس وقت بھی کوئی دوست۔ واقف یا ناواقف آپ کے در دولت پر حاضر ہوتا۔ پہلے اس کی تواضع ماحضر سے کرتے۔ اور دن اور رات کا کوئی وقت ایسا نہ ہوتا۔ کہ آپ مہمانوں یا ملنے والوں کے لئے کوئی نہ کوئی چیز تیار نہ رکھتے۔ انجمن احمدیہ کیمبل پور ہسپتال سے تین میل کے فاصلے پر تھی۔ اور پھر رستہ خراب مگر آپ صبح۔ عصر اور شام کی نماز کے لئے پاپیادہ بلا ناغہ تشریف لاتے۔ ہر قابل امداد کی امداد اس کو علم دیئے بغیر لگاتار فرماتے۔ کبھی اونچی نظر اٹھا کر نہ دیکھتے کہ آپ سے کون ہمکلام ہے۔ غرباء کے ساتھ وہ حسن سلوک۔ کہ جسکی مثال ملنی محال ہے۔

مرحوم میرے والد محترم کی جو کہ اس جماعت میں سب سے زیادہ غریب اور کمزور تھے۔ ہمیشہ ہر طرح کی امداد فرماتے رہے۔ اور جب کبھی قبلہ والد صاحب کسی قرض کے واپس کرنے کے لئے گئے تو انہوں نے یہ کہکر بغیر قرض واپس لئے ٹال دیا۔ کہ حافظ صاحب حساب دوستاں در دل۔ کیمبل پور کی جماعت انکو فرشتہ شاہ صاحب کے نام سے یاد کیا کرتی تھی۔ آپکی آمد سے کیمبل پور کی مردہ جماعت میں پھر زندگی پیدا ہو گئی اور حضرت شاہ صاحب رضی نے اس جماعت کو پھر جماعت کے صحیح مقام پر اپنے اعلیٰ نمونہ سے پہنچا دیا۔ القصہ قبلہ شاہ صاحب رضی نے اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحیح اور پاک تعلیم کا قابل تعریف نمونہ بنا کر پیش کیا۔ احمدیت کے منادی کی سی زندگی بسر کی۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ قبلہ شاہ صاحب کے درجات بلند فرمائے۔ اور اپنے خاص محبوں کے زمرے میں داخل فرمائے۔ آپکے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ملک بشیر احمد عفی عنہ فلائنگ آفیسر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ایک فیصلہ

مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا تھا کہ سکرٹری مال ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں دفتر ہذا کو ایک لسٹ ارسال کیا کریں جسمیں مندرجہ ذیل امور پائے جاتے ہوں۔ یعنی فلاں فلاں موصی نے اس قدر رقم مقامی انجمن کو ادا کی جو فلاں تاریخ کو داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان فلاں کوپن نمبر کے ماتحت کر دی گئی ہے۔ اس لسٹ میں موصی کا نام نمبر وصیت اگر نمبر وصیت معلوم نہ ہو تو پھر ولدیت وزوجیت اور سابقہ سکونت وغیرہ کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ ورنہ غلط اندراج کی ذمہ داری سکرٹریان مال پر ہو گی۔ لیکن اکثر دیکھا جاتا ہے کہ سکرٹریان مال لسٹ تو بھیج دیتے ہیں مگر وہ لسٹ بالکل نامکمل ہوتی ہے مثلاً بعض نمبر وصیت نہیں دیتے یا پھر بعض سکرٹری صاحب نمبر وصیت تو دیدیتے ہیں مگر غلط اور نام نہیں لکھتے۔ اکثر تو یہ نہیں لکھتے کہ یہ رقم کس کوپن کے ماتحت داخل خزانہ ہوتی ہے۔ امید ہے۔ کہ ہر سیکرٹری آئندہ ضرور اس کی طرف توجہ فرمایا کرینگے۔ باقی امسال پھر یہ معاملہ مجلس شوریٰ میں پیش کیا جائیگا۔ کہ فلاں فلاں جماعت نے اسکی تعمیل کی ہے۔ اور فلاں فلاں نے نہیں کی۔ مگر یاد رہے کہ نامکمل لسٹ کالعدم سمجھی جاویگی

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

130

احمدیہ دار التبلیغ کلکتہ کی مختصر سالانہ رپورٹ بابت ۱۹۴۴-۴۵ء

اواخر اپریل ۱۹۴۴ء میں عاجز کلکتہ پہنچا۔ اور اور احمدیہ دار التبلیغ میں کام شروع کیا۔

درس و تدریس

کلکتہ میں مختلف مقامات پر قرآن کریم تذکرہ اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کا سلسلہ شروع کیا۔ جو بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب رہا۔ تمام درسوں میں احمدی برادران و خواہران کے علاوہ غیر احمدی مرد و زن بھی معتدبہ تعداد میں شریک ہوتے رہے۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ احمدیہ مراکز درس و تدریس کے علاوہ ایک غیر احمدی مرکز میں بھی درس القرآن کا سلسلہ باقاعدگی اور کامیابی کے ساتھ جاری رہا۔ بلحاظ تعداد دوران سال میں ۱۸۷ ایسے درس دیئے۔

احمدیہ نقطہ نگاہ سے قرآن کریم کی تفسیر ایک ایسا کامیاب تبلیغی حربہ ہے۔ جس کا جواب نہیں۔ بعض غیر احمدی تو تصویر حیرت بنے سنتے رہتے۔ اور یہاں تک متاثر ہوتے۔ کہ کئی کئی میل سے آکر درس القرآن میں شامل ہوتے۔ فالحمد للہ۔

اجتماعی جلسے اور تبلیغی تقاریر

عرصۂ زیر رپورٹ میں مقامی جماعت احمدیہ کے زیر انتظام عام تبلیغی جلسوں کے علاوہ جلسہ ہائے سیرت النبیؐ یوم پیشوایان مذاہب منعقد کئے گئے۔ نیز مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام بالعموم تبلیغی و تربیتی اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ بعض احمدیہ دار التبلیغ میں۔ بعض دیگر احمدیہ مراکز میں اور مزید برآں کھلی پارکوں اور عام میدانوں میں۔ مسلم و غیر مسلم نیز ہر مذہب و ملت کے لوگ شامل ہوتے رہے۔ ان شاندار جلسوں میں راقم کو کم و بیش نوّے لیکچر دینے کا موقع ملا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

مناظرے

عرصہ زیر رپورٹ میں غیر احمدیوں کی خواہش پر بعلاقہ کولوٹولہ (کلکتہ) لال حسین اختر کے ساتھ ہزارہا کے مجمع میں بموضوع ختم نبوت چار گھنٹے کامیاب مناظرہ ہوا۔ جو بفضلہ تعالیٰ بہت مؤثر اور نتیجہ خیز ثابت ہوا۔ احمدیہ دلائل و براہین کے مقابلہ میں غیر احمدی مناظر کی بے بسی قابل دید تھی۔ ہماری گرفت سے نجات پانے کے لئے اس نے دوران مناظرہ میں ایسی ایسی خلاف واقعہ اور بے بنیاد باتیں کہہ دیں۔ کہ خود غیر احمدیوں نے ان کی تغلیط کی۔

اس کے علاوہ بمقام شردھاپور (اڑلیسہ) محمد حیات احراری کے ساتھ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مضمون پر ساری رات مناظرہ ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس مناظرہ میں احمدیت کو ایسی نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ کہ غیر احمدیوں نے مزید گفتگو سے برسرِ عام انکار کر دیا۔ اڑلیسہ بھر کے غیر احمدی مولوی اپنے اپنے چیلوں سمیت اس مناظرہ میں شامل ہوئے۔ لیکن حق غالب آیا۔ اور بیک وقت ہزارہا لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچ گیا۔

تبلیغی دورہ

عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل مقامات کا تبلیغی دورہ کیا:۔

کلکتہ۔ برہمن بڑیہ۔ بلا۔ زنبورہ (بنگال) بیگو سرائے۔ پٹنہ۔ مونگھیر۔ بھاگل پور جمشید پور ٹاٹا نگر۔ اردل۔ (بہار) کیرنگ۔ خوردہ روڈ۔ خوردہ۔ شردھاپور۔ کٹک (اڑلیسہ) اس عرصہ میں ۶۴۴۶ میل کا سفر طے کیا گیا۔ جس میں ریل۔ لاری۔ سائیکل۔ بیل گاڑی اور پیدل ہر قسم کا سفر شامل ہے۔

تبلیغ بذریعہ ملاقات

رات اور دن دار التبلیغ میں آنے والوں سے ملاقاتیں کی گئیں۔ نیز مختلف مقامات پر پہنچ کر انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ایسے لوگوں کا شمار ۷۶۳۱ تک پہنچتا ہے۔

مضمون نویسی و مطالعہ

عرصہ زیر رپورٹ میں دو ٹریکٹ لکھے۔ ایک عام تبلیغی مواد پر مشتمل اور دوسرا ایک ٹریکٹ کے جواب میں جو غیر احمدیوں کی طرف سے شائع کیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں تقریباً تین صد خطوط لکھے۔

مختلف انگریزی و اردو اخبارات و رسائل کے علاوہ ست بچن۔ آریہ دھرم۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ انجام آتھم۔ استفتاء اردو۔ سراج منیر۔ تحفہ قیصریہ۔ تحفہ گولڑویہ۔ کتاب البریہ۔ راز حقیقت۔ کشف الغطاء خطبہ الہامیہ۔ جہاد۔ ایام الصلح اردو۔ حقیقۃ المہدی ستارہ قیصرہ۔ روئداد جلسہ دعا۔ اعجاز المسیح الہدیٰ۔ برکات اسلام۔ الوصیت مکمل ختم کی گئیں۔ نیز تذکرہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور بہائی تحریک پر تبصرہ زیر مطالعہ رہیں۔ کچھ انگریزی کتابیں بھی بالاستیعاب ختم کیں۔

چندے

عرصہ زیر رپورٹ میں تحریک جدید۔ ترجمۃ القرآن۔ تعلیم الاسلام کالج فنڈ۔ ہال فنڈ۔ قرآن کریم برائے افریقہ۔ انگریزی پریس فنڈ اور نشر و اشاعت کے چندوں پر زور دیا گیا۔ نیز مقامی مسجد احمدیہ کے لئے زمین خریدنے نیز اس کے لوازمات کے لئے قابل قدر رقوم فراہم کی گئیں۔ ان چندوں کے علاوہ مستقل جماعتی چندوں میں بھی جماعت احمدیہ کلکتہ نے قابل تعریف نمونہ پیش کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

نو مبایعین

عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۹ اکس بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ بیعت کی منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے آ چکی ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ (خاکسار محمد سلیم عفی عنہ خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ)

تحریک جدید کا جہاد کبیر

"اللہ تعالیٰ نے جہاد سب پر فرض کیا ہے۔ اور جہاد یہ بتا دیتا ہے۔ کہ اپنے عزیزوں اپنے رشتہ داروں۔ اپنے دوستوں۔ اور اپنے ساتھیوں کے مقابلہ میں اس کے دل میں خدا تعالیٰ کی محبت کتنی ہے۔ جہاد ہی ہے۔ جو یہ بات روشن کر دیتا ہے۔ کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین کو مومن ترجیح دیتے ہیں۔ یا اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں اور دوستوں کو"۔

حضور کا ارشاد بالا پڑھ کر آپ اپنے تحریک جدید کے جہاد کبیر کے وعدوں پر نظر کریں۔ کیا آپ نے گیارھویں سال کا وعدہ جو اپنے امام کے حضور پیش کیا۔ یا آپ نے نئی پانچہزاری فوج میں شامل ہونے کا عہد کیا۔ وہ پورا کریں۔ اور ترجمۃ القرآن میں جو حصہ لیا۔ اس کے وعدہ کے سو فی صدی پورا کرنے میں کیا کمی ہے۔ کیونکہ تحریک جدید کے ان چندوں کے بارے میں اب یہ دن وعدوں کی آخری میعاد کے گذر رہے ہیں۔ آپ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین کو اپنے ذاتی اخراجات پر ترجیح دے کر سب سے پہلے تحریک جدید کے وعدے پورے کریں۔ وعدوں اور وصولی کا حساب آپ کو مل گیا ہوگا۔ ورنہ اب فنانشل سیکرٹری تحریک جدید سے دریافت فرماویں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

بیرونی جماعتوں کے لئے اعلان ضروری

جملہ امراء و پریذیڈنٹان و سیکرٹریان تبلیغ انجمن ہائے احمدیہ اندرون ہند کی توجہ خاص کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مبلغین کے لئے درخواست بھیجتے ہوئے کسی مبلغ کو نامزد نہ کیا جائے۔ چونکہ نظارت کے بار بار اعلان کے باوجود اس کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ لہذا ایک مرتبہ پھر اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر آئندہ اس اعلان کی خلاف ورزی کی گئی۔ تو نظارت ذمہ وار نہ ہوگی۔ کہ نامزد کردہ مبلغ ہی بھیجا جائے۔ احباب کو اس امر کا اندازہ ہی نہیں۔ کہ مبلغین کو نامزد کرنے کے نتیجہ میں نظارت کو کن مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

اسی طرح جلسوں کی تاریخیں بھی بغیر نظارت سے دریافت کرنے کے مقرر کرتے ہیں جو ذمہ واری دفتر پر آجاتی ہے۔ اس کا اندازہ جلسہ کرنے والی جماعت کو نہیں ہوتا ہے۔ پس پہلے نظارت سے دریافت کر لیا جائے۔ اس کے بعد جلسہ کی تاریخ مقرر کی جائے۔ مخالفین کے جلسوں کا اعلان کسی جگہ ہونے پر احباب گھبرا کر اپنا جلسہ مقرر نہ کیا کریں۔ کیونکہ اس طرح فتنہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بعض جماعتیں مرکز سے مبلغین طلب کرتی ہیں۔ لیکن سفر خرچ نہیں بھیجتی ہیں۔ یا بھیج تو دیتی ہیں۔ مگر سفر کی مشکلات کو نظر انداز کر کے اس قدر کم بھیجتی ہیں۔ کہ جو مبلغ کے لئے مکتفی نہیں ہوتا ہے۔ ان تمام امور کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اے مخلصین جماعت! یہ کوشش کا وقت ہے، سو جاگو۔ اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ

اپنے دلوں کو دین کی ہمدردی کے لئے جوش میں لاؤ کہ یہی جوش دکھانے کے دن ہیں

اور اپنے سارے دل اور سارے زور اور ساری توجہ سے خدمت اسلام میں مشغول ہو جاؤ تا فرشتے بھی آسمان سے جزاکم اللہ کہیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات سے یہ بات روز روشن کی طرح ظاہر ہو گئی ہے کہ "جہاں تک ہماری قومی پیدائش کا تعلق ہے۔ آئندہ بیس سال کا عرصہ ہمارے لئے نازک ترین مرحلہ ہے۔ اب یہ ہماری قربانی اور ایثار ہی ہوں گے۔ جس کے نتیجہ میں ہم قومی طور پر زندہ پیدا ہوں گے یا مردہ۔ اگر ہم نے قربانی کرنے سے دریغ نہ کیا۔ اور ایثار سے کام لیا۔ اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارا۔ محنت اور کوشش کو اپنا شعار بنایا تو خدا تعالیٰ ہمیں زندہ قوم کی صورت میں پیدا ہونے کی توفیق دے گا۔ اور اگلے مراحل ہمارے لئے آسان کر دے گا" زندہ قوم کی صورت میں پیدا ہونے کا مطلب یہ ہے۔ کہ دنیا ہمارے وجود کو تسلیم کرے۔ اور کوئی طاقت ہماری آواز کو نظر انداز نہ کر سکے۔ یہ تبھی ہو سکتا ہے جب ہمارا شمار اگر میجارٹی میں نہیں تو کم از کم زبردست مینارٹی میں ہونے لگے۔ موجودہ صورت یہ ہے کہ دنیا کیا اور ہندوستان کیا۔ ابھی پنجاب میں بھی ہمارے وجود کو پورے طور پر تسلیم نہیں کیا گیا۔ صرف ہندوستان میں زبردست مینارٹی شمار ہونے کے لئے ہماری تعداد کم از کم چار کروڑ ہونی چاہیئے۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ دنیا بھر میں ہماری تعداد بیس سال میں کم از کم کتنی ہونی چاہیئے۔ پس اگر آپ چاہتے ہیں کہ بیس سال کے بعد ہماری پیدائش زندہ قوم کی صورت میں ہو۔ تو اشاعت احمدیت کے لئے پوری کوشش کیجئے۔ اور اپنے اپنے ماحول میں رفتار بیعت بڑھائیے۔ گزشتہ آٹھ ماہ کی بیعت کا حلقہ وار نقشہ پیش ہے۔ ہندوستان میں جہاں احمدیوں کی معلومہ اور غیر منظم تعداد تین لاکھ سے بھی زیادہ ہے۔ گزشتہ ۸ ماہ میں صرف ۲۱۳۱ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ یہ نتیجہ تین لاکھ دلوں کے زندہ جذبات کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔ پس آپ تبلیغ کی اہمیت کا صحیح احساس پیدا کریں اور اپنے گرد و پیش کیا شہر اور کیا دیہات جماعت کی ترقی کے لئے منظم مہم جاری رکھیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ضلع گورداسپور، سیالکوٹ اور گوجرانوالہ کو چھوڑ کر باقی تمام حلقہ جات کی بیعت بہت ہی تھوڑی ہے (انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری)

نقشہ بیعت اندرون ہند از جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء تا اگست ۱۹۴۵ء

اس نقشہ میں حلقہ ہائے ہندوستان کی ماہوار بیعت کی رفتار دکھائی گئی ہے۔

	ضلع گورداسپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ضلع انبالہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حلقہ بلوچستان	صوبہ سرحد	یو۔ پی	حلقہ بہار	حلقہ اڑیسہ	حلقہ بنگال و آسام	حلقہ سی۔ پی	حلقہ حیدرآباد دکن	حلقہ مدراس و مالابار	حلقہ بمبئی	حلقہ میسور	متفرق و ملٹری	میزان
جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء	۳۴/۹	۵/۸	۸	۲/۵	۲/۲	[illegible]	۱/۳	۲	۳/۱	۳/۱	۵	۲	۱/۲	۵	۵	۱/۲	۱/۴	۱/۵	۴	×	۵	۵	۲	۲	×	=	۸	۴	×	—	—	۵	×	۷	×	۲	۳۲۸
جنوری ۱۹۴۵ء	۳/۵	۳/۵	۵	۲	—	۴	۴	—	۲	۲	—	—	—	×	۴	—	×	۲	—	×	۵	۲/۳	۳	×	—	—	۱	۵	۵	۲/۱	×	×	×	۲	×	۳	۲۱۹
فروری ۱۹۴۵ء	۳/۵	۳/۲	۲	۵	۲	۳/۵	۲	×	۸	۲	—	—	۳	×	—	—	—	×	۱/۰	×	۳	۵	—	×	×	×	۴	۳	۲	۲/۸	×	۳	۵	۳	×	۷	۲۴۵
مارچ ۱۹۴۵ء	۳/۴	۳/۳	۱/۰	=	۷	۲/۸	۴	×	۱/۲	۴	×	×	۸	—	۳	۲	۳	×	—	—	—	۳/۱	۳/۸	۳	×	—	۳/۱	۳	۳	۳/۳	×	۳	۲	۳	×	۷	۲۹۸
اپریل ۱۹۴۵ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴۲
مئی ۱۹۴۵ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸۵
جون ۱۹۴۵ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲۴
جولائی ۱۹۴۵ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۰۳
اگست ۱۹۴۵ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹۴
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱۳۱

احمدی تاجران توجہ فرمائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۲ دسمبر کو تاجران جماعت کی بہبودی و بہتری کے لئے ایک کمیٹی کا قیام فرمایا جس کا نام حضور نے تجارتی کمیٹی رکھا۔ اور اس کے لئے تاجروں سے دس ہزار روپیہ چندہ کی اپیل فرمائی۔ اور اس کمیٹی کے ذریعہ حضور نے تاجران جماعت کو منظم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ نیز کمیٹی کا یہ فرض قرار دیا کہ ہر احمدی تاجر کی ہر ممکن امداد کرے۔ تاجر کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا۔ جماعت کے اکثر تاجر اس کمیٹی کے ممبر بن چکے ہیں۔ اور ان میں سے جنہوں نے اس تحریک چندہ میں حصہ لیا۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔ عنقریب ان لوگوں کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور برائے دعا پیش کئے جائیں گے۔

تاجر کمیٹی نے چونکہ اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ اب ضرورت ہے کہ تاجران جماعت بھی اپنا کام شروع کریں۔ اور اپنے آپ کو اس کا ممبر بنائیں۔ فی الحال صرف اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ اپنا نام اور مکمل پتہ اور جن اشیاء کی تجارت کرتے ہیں اطلاع دیں اور اس تحریک میں حسب توفیق حصہ لیں۔

تاجران اور کارخانہ داران جو کہ مرکز میں تجارت کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو اس تحریک سے باہر نہ سمجھیں۔ وہ بھی یا تو خود دفتر میں تشریف لا کر یا بذریعہ خط اپنے آپ کو اس سلک میں منسلک کریں۔ تا کہ اجتماعی طور پر قوت استعمال کی جا سکے اور قومی فوائد زیادہ سے زیادہ حاصل ہوں۔

یہ بات قابل افسوس ہے کہ تاجران جماعت نے اس تحریک کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں کی ورنہ یہ دس ہزار کی رقم چند دنوں میں پوری ہو جانی چاہیئے تھی۔ اب ہم امید کرتے ہیں کہ تاجر احباب اس تحریک میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ تحریک جلد تکمیل تک پہنچ جائے۔

چونکہ یہ تحریک جماعت میں عام نہیں کی گئی صرف تاجروں کے لئے ہی مخصوص ہے اس لئے یہ ثواب بھی تاجروں کے لئے ہی مخصوص ہے۔ پس چاہیئے کہ تاجران جماعت جلد از جلد آگے بڑھیں اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کے افضال کے جاذب کرنے والے ہوں۔

خاکسار:۔ حسن محمد خان عارف بی اے نائب ناظم تجارت

۱۔ چوہدری شاہ نواز صاحب [illegible] [illegible]	۱۲۔ احمدیہ فرنیچر سٹور دہلی وعدہ [illegible]
۲۔ سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد ۳۰۰/-	۱۳۔ دی آئرن اسٹیل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان وصول [illegible]
۳۔ سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد ۳۰۰/-	
۴۔ محمد صدیق صاحب کلکتہ ۲۰۰/-	۱۴ بشیر احمد صاحب بنگلور ۷۵/-
۵۔ بابو محمد عیسیٰ صاحب کانپور ۲۰۰/-	۱۵ شیخ محمد عبداللہ صاحب لاہور [illegible]
۶۔ کریم بخش صاحب کوئٹہ وعدہ ۲۰۰/-	۱۶۔ [illegible] ہاؤس [illegible] وعدہ [illegible]
۷۔ یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی کلکتہ وصول ۲۰۰/-	۱۷۔ سیٹھ محمود احمد صاحب کراچی ۵۰/-
۸۔ محمد دین صاحب [illegible] ۱۰۰/-	۱۸ احمدیہ [illegible] کمپنی [illegible] [illegible]
۹۔ عبدالعزیز صاحب لندن ۱۰۰/-	۱۹۔ اسمٰعیل [illegible] صاحب کاٹھیاواڑ [illegible]
۱۰۔ ابو نذیر احمد صاحب دہلی ۱۰۰/-	۲۰ سلیم [illegible] کمپنی [illegible] [illegible]
۱۱۔ الکسٹر لمیٹیڈ قادیان ۱۰۰/-	۲۱۔ عبدالمجید صاحب [illegible] وصول [illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

۲۲۔ عبدالرشید صاحب ننبل	وصول	-/۱۰
۲۳۔ غلام محمد صاحب جنجوعہ	وعدہ	-/۱۰
۲۴ عبدالصمد صاحب شام چوراسی	وصول	-/۵
۲۵۔ احمد شفیع صاحب میانوالی	وعدہ	-/۵
۲۶۔ نواب اینڈ کو۔	وصول	۳/۱۴/۶
۲۷۔ محمد اسحاق صاحب قادیان		۲/-/-
۲۸ عبدالعظیم صاحب جلد ساز قادیان		۱/-/-
		۶۔۔۔۱۴۔۔۔۶۵۰۔ ۴

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے

سکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۸۵۱ مسکہ غلام رسول ولد چودھری فضل دین صاحب مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن مانگا ڈاک خانہ بھاگووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد ایک قطعہ اراضی واقعہ محلہ دارالشکر قادیان قیمتی -/۲۵۰ ہے۔ جو جائیداد میرے مرنے پر ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری ماہوار آمد -/۲۳۵ روپے ماہوار مع الاؤنس ہے۔ بعد وضع انکم ٹیکس باقی رقم چندہ جائیگی

اس کا ۱/۱۰ حصہ ہر ماہ ادا کرتا رہوں گا۔ العبد غلام رسول احمدی کیشیئر کلوڈنگ فیکٹری سیالکوٹ۔ گواہ شد اللہ دتہ محاسب جماعت احمدیہ سیالکوٹ۔ گواہ شد خدا بخش عبید زیروی۔

نمبر ۸۳۵۱ مسکہ حکیم مختار احمد ولد حکیم محمد دین صاحب قوم ارائیں کھوکھر۔ پیشہ حکمت عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۲/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں مکان ۳۲ نمبر ا نمبر ۱۰ دوکان ۱۳۱ عمارت ہذا کمیٹی کارپوریشن لاہور کے لگے ہوئے ہیں۔ ان سب کی قیمت -/۸۰۰۰ روپیہ ہے میری موجودہ آمد۔۔۔

روپ سنوار

چہرے کی چھائیاں۔ کیل۔ و بدنما داغ چند دنوں میں دور ہو جاتے ہیں۔ رنگ گورا ہو جاتا ہے۔ اور جلد ملائم رہتی ہے۔

قیمت -/2 فی شیشی

حمیدیہ فارمیسی قادیان

درخواست دعاء

میں نہایت ادب سے سیدنا پیارے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور تمام افراد خاندان نبوت اور تمام صحابہ و صحابیات مسیح موعود علیہ السلام سے خاص طور پر اور عام احمدی احباب اور برادران سے ملتجی ہوں کہ وہ میرے لئے دعا کریں کہ جو موقع ترقی کا مجھے آیا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کامیاب کرے مشکلات درپیش ہیں اور دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔

خاکسار ڈاکٹر محمد زبیر
بھوانی سینی ٹوریم

معجون عنبری

:۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر ہے اس کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ بیکار ہیں اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم ہو سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپن کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل اکسیرات کے ظہور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے۔ ایک شیشی سیر دن تو ل آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس سے ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی یہ رخساروں کو مثل گلاب کے پھول سرخ اور کندن بنا دے گی۔ نہایت درجہ مقوی ہے فی شیشی چار روپے (للعہ) پتہ

مولوی حکیم ثابت علی (منیجر) ان محمود نگر بازار لکھنؤ

اعلان عام

مکانوں اور کوٹھیوں کی نئی تعمیر کے لئے
پرانی عمارتوں میں تغیر و تبدل کے لئے
ڈیزائن۔ نقشے اور اسٹیمیٹ بنوانے کے لئے
عمدہ اور ارزاں سامان عمارتی کے لئے
اعلیٰ درجہ کے پائیدار سامان بجلی کے لئے
بجلی کے پنکھے موٹریں اور دیگر مرمتوں کے لئے
موبل آئل۔ گریس۔ وال وغیرہ خریدنے کے لئے
چھوٹے چھوٹے سودا اور مکان بنوانے کے لئے
جائیدادوں کی خرید و فروخت کے لئے

اور
سیمنٹ حاصل کرنے کے لئے
آپ ہمیشہ
قادیان کی پرانی ایجنسی
جنرل سروس کمپنی قادیان
کی خدمات حاصل کریں ــــــ (منیجر)

ہر احمدی کی زبردست خواہش

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے کہ اسے حضرت المصلح الموعود امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع۔ حضور ایدہ اللہ کے **ملفوظات۔ خطبات۔ ارشادات اور تازہ رؤیا و کشوف و الہامات** بلا ناغہ پہنچتے رہیں۔ اور اس کی یہی صورت ہے۔ کہ جن خریداران الفضل کے نام وی پی بھیجے جا رہے ہیں۔ وہ انہیں وصول فرمالیں۔ ورنہ

اخبار بند ہو جائیگا۔ اور وہ اس روحانی فائدہ سے محروم ہو جائینگے

دفتر کو جو مالی نقصان ہوگا وہ اس کے علاوہ ہے

(مینیجر)

تیار شدہ دواؤں کے متعلق اعلان

احباب نوٹ فرمالیں۔ کہ میں فی الحال صرف حسب ذیل ادویات ہی پیش کر سکتا ہوں۔ ان کے سوا میرے اپنے دیگر مرکبات یا دوسرے فرمائشی نسخہ جات تیار نہ ہو سکینگے۔ کیونکہ خود میری صحت ابھی کمزور ہے اور دوا ساز بھی بیمار ہے۔ جوں جوں دوسری چیزیں تیار ہوتی رہینگی۔ اعلان ہوتا رہیگا۔ فی الحال یہ چیزیں تیار ہیں۔ زوجام عشق۔ سونے کی گولیاں۔ محافظ شباب گولیاں۔ مرکب افسنطین کی گولیاں۔ حب ایارج فیقرا۔ حبوب صندل پوڈر۔ نمک سلیمانی۔ اطریفل کشنیز۔ جوارش جالینوس۔ حیاتین لاجواب منجن۔ سرمہ جواہر والا ٹھنڈا سرمہ۔ سرمہ سفید۔ سرمہ شفا۔ سرمہ اکسیر۔ کشتہ جات مختلف قسم کے

حکیم عبدالعزیز خان حکیم حاذق مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

ہمدرد نسواں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ اٹھرا کے مریضوں کے لئے نہایت مجرب و مفید ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ مکمل خوراک گیارہ تولہ بارہ روپے۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

تپ دق — آسام اور بنگال کی حیرت انگیز دوا

جناب محمد خان صاحب گیا اڑے ۵ لچھمن داس لائن مٹن روڈ کوئٹہ سے لکھتے ہیں۔ پہلے جو "جبری" نمبر ا دس روز کے واسطے منگائی تھی بے حد فائدہ ظاہر ہوا۔ بخار سے نجات ملی۔ اور چہرہ پر لالی دوڑنا شروع ہو گیا۔ اب مکمل کورس جبری نمبر ا فوراً روانہ کر دیں۔

تپ دق اور پرانے بخار کے مریضو! اب بھی سمجھو اور موقعہ ہے۔ آسام بنگال کی مشہور عالم دوا "جبری" کے آزمودہ ہزارہا مریضوں کے یہ الفاظ کہ درحقیقت "جبری" دوا نہیں بلکہ مریض کی جان بچانے والی ایک ایشور بخشی (خداداد نعمت) ہے۔ بالکل درست ہیں۔ یہ صرف اشتہاری الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہزارہا فائدہ اٹھانے والے مریضوں کو ہمارا چیلنج ہے کہ ایک بار ضرور آزمائش کریں۔ قیمت جبری سپیشل امیروں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے موتی۔ سونا۔ ابرک وغیرہ قیمتی نسخہ جات بھی ڈالے گئے ہیں۔ پورا چالیس روز کا کورس پچھتر روپے۔ نمونہ دس روز کے لئے بیس روپے۔ جبری نمبر دوم صرف جڑی بوٹیوں کا مجموعہ ہے امیر و غریب سب استعمال کر سکتے ہیں۔ پورا کورس بیس روپے نمونہ دس روز کے لئے چھ روپے محصول ڈاک پیندرہ کمنے ہر حالت میں علیحدہ ہے ۲۰ روز میں اخبار کا حوالہ ضرور دیں تاکہ جلد تعمیل ہو سکے

رائے صاحب کے۔ ایل شرما اینڈ سنز رئیس اینڈ بینکرز
(۲) سنبلانگ (آسام) یا پنجاب آفس جگا دھری

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ انڈین نیشنل آرمی کے افسروں اور سپاہیوں کے خلاف مقدمات کی سماعت کے لئے جو کورٹ مارشل بنے گی۔ وہ پانچ افسروں پر جن میں سے غالباً ایک ہندوستانی ہوگا مشتمل ہوگی۔ ملزموں کی طرف سے بمبئی کے مشہور وکیل مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی پیش ہوں گے۔

بٹاویہ ۹ اکتوبر۔ مقامی وائرلیس سٹیشن پر مقامی انڈونیشن باشندوں نے حملہ کردیا۔ اور مشینوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ شہر میں آج کل بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ ٹریم گاڑیوں پر اس قسم کے فقرات لکھے ہوتے ہیں۔ ”آئندہ کسی قوم کا خون نہ ہو“ ”ہالینڈ کی غلامی سے جہنم بہتر ہے“۔ جنرل کرسٹی کا بیان خاص طور پر نمایاں کیا گیا ہے۔ کہ ڈاکٹر سکارنو کو عارضی طور پر جاوا کی حکومت کا منتظم تسلیم کیا جائیگا۔ اور برطانیہ مقامی باشندوں کے خلاف ہالینڈ یا فرانس کی مدد نہیں کرے گا۔

لاہور ۹ اکتوبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے ایک اخباری اعلان کیا ہے کہ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے ووٹروں کی فہرست میں اپنا نام درج کرنے کی درخواست پر لگانے کے لئے کسی مقام پر سے بھی چونکہ کورٹ فیس ٹکٹ نہیں ملتیں اس لئے درخواستوں پر نظرثانی کرنے والے افسر کو بارہ آنے نقد ادا کئے جاسکتے ہیں۔

لنڈن ۹ اکتوبر۔ ماسکو ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آٹھ سال کے طویل عرصے میں پہلی مرتبہ آئندہ فروری کے مہینے میں ملک بھر میں بڑے پیمانے پر انتخابات لڑے جائیں گے۔ جبکہ روس کی سپریم سوویٹ کے نمائندوں کا انتخاب عمل میں آئے گا۔

واشنگٹن ۹ اکتوبر۔ ایک مجمع میں تقریر کرتے ہوئے صدر ٹرومین نے کہا۔ کہ دنیا ایک اور عالمگیر جنگ نہیں برداشت کرسکے گی۔ اگر اب کوئی جنگ ہوئی۔ تو وہ دنیا کی تہذیب کا خاتمہ کردے گی۔

لنڈن ۹ اکتوبر۔ ماسکو ریڈیو سے اعلان ہوا ہے۔ کہ روس کے فوجی نمائندہ کو جاپان سے واپس بلا لیا گیا ہے۔ چنانچہ لیفٹیننٹ جنرل ڈیروینکو ماسکو پہنچ گئے ہیں۔

لنڈن ۹ اکتوبر۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ امریکہ اپنی اس تجویز پر کہ یورپ میں ایک حقیقی نمائندہ کانفرنس منعقد کی جائے۔ آخری دم تک ڈٹے رہنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ خواہ اس سلسلہ میں روس سے متصادم ہی ہونا پڑے۔

پیرس ۹ اکتوبر۔ لاوال کے مقدمہ شروع ہونے پر جج نے بتایا۔ کہ جیوری کی متفقہ درخواست پر لاوال کی غیر حاضری میں مقدمہ کی سماعت کرنے کے حکم کو منسوخ کردیا ہے۔ مگر میں اسے متنبہ کرتا ہوں۔ کہ اگر اس نے عدالت میں پھر ہنگامہ کیا۔ تو باہر نکال دیا جائیگا۔ لاوال خاموشی اور سنجیدگی سے کمرہ عدالت میں بیٹھا رہا۔

واشنگٹن ۹ اکتوبر۔ حکومت امریکہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جاپان کے شاہی مذہب شنتو ازم کا خاتمہ کردیا جائے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ اہم قدم جاپان کو ایک پرامن قوم بنانے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ جاپانی مذہب کو آئندہ سرکاری حمایت حاصل نہیں ہوگی۔ مذہبی ٹیکسوں کا خاتمہ کردیا جائیگا۔ سکولوں میں جاپانی مذہب کی تعلیم بند کردی جائے گی۔ سرکاری طور پر آئندہ مذہبی تقاریب بھی منائی نہیں جایا کرینگی۔

لاہور ۹ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ عنقریب پانچ ہزار ٹن مسور بنگال۔ صوبہ سرحد اور سندھ بھیجے گی۔ منظور شدہ ڈیپوں اور پروڈیوسروں کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ وہ پرمٹوں کے لئے اپنی درخواستیں ڈائرکٹر سول سپلائیز پنجاب کو بھیجیں۔ درخواستیں ۲۰ اکتوبر سے پہلے پہلے پہنچ جانی چاہئیں۔

لاہور ۹ اکتوبر۔ سونا ۱۲/۱۱/۷۱ روپے چاندی ۸/۱۳۰ روپے پونڈ ‎-/۵۲ روپے۔

امرتسر ۹ اکتوبر۔ سونا ۷۱ روپے چاندی ۱۳۰ روپے پونڈ ‎-/۵۲ روپے۔

کانڈی ۹ اکتوبر۔ جنوب مشرقی ایشیا کمان کے ایک سرکاری اعلان میں کہا ہے۔ کہ سر ریجنالڈ ڈورمین سمتھ گورنر برما نے حکومت برما کا چارج لے لیا ہے۔ اب اتحادی سپریم کمانڈر لارڈ مونٹ بیٹن برما کے نظم و نسق کے ذمہ وار نہیں رہے۔

دمشق ۹ اکتوبر۔ آخری عثمانی خلیفہ عبدالمجید مرحوم کا جسد عنصری پیرس سے یہاں لایا جائیگا اور تکیہ سلطان سلیم میں سپرد خاک کیا جائیگا۔

واشنگٹن ۹ اکتوبر۔ امیر البحر چسٹر نمٹز نے ایک پریس کانفرنس میں بیان کیا۔ کہ امریکہ کی مسلح افواج عرصہ دراز تک بحر الکاہل میں قیام امن کی ذمہ وار ہونگی۔ اور ہم ان تمام بحری اڈوں پر قبضہ رکھینگے۔ جو قیام امن کے لئے ضروری ہوں۔

کراچی ۹ اکتوبر۔ وزیر خارجہ چین کراچی پہنچ گئے ہیں۔

کوئٹہ ۹ اکتوبر۔ مسٹر محمد علی جناح بمبئی کے مسلم حلقے کی طرف سے مرکزی اسمبلی کے انتخابات کے لئے کھڑے ہو رہے ہیں۔

یروشلم ۹ اکتوبر۔ یہودیوں نے فلسطین کے طول و عرض میں آئندہ پیر کو عام ہڑتال کردینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ہڑتال دوپہر کے بعد ایک بجے سے سات بجے تک وہاں رہے گی۔ جا بجا عام جلسے کئے جائیں گے۔ جن میں ان پابندیوں کے خلاف احتجاج کیا جائے گا۔ جو یہود کی نقل مکانی پر لگائی گئی ہیں۔ تین ہفتوں میں یہودیوں سے بھرے ہوئے جہاز ساحل فلسطین پر پہنچے۔ موٹر لانچوں پر بیٹھ کر پولیس کو دھوکہ دیکر ان جہازوں کے مسافر ساحل پر اتر گئے۔

لنڈن ۹ اکتوبر۔ آج پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہونے والا ہے۔ جس میں مسٹر بیون وزیر خارجہ وزرائے خارجہ کی کانفرنس کی ناکامی کے اسباب کے متعلق ایک اہم بیان دینگے۔

واشنگٹن ۹ اکتوبر۔ کل صدر ٹرومین نے اخباری نمائندوں کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اٹامک بم کے متعلق کسی اور قوم کو بتایا نہ جائیگا۔ اس راز سے صرف برطانیہ اور کینیڈا آشنا ہیں۔

نئی دہلی ۹ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پندرہ اور چودہ اکتوبر کی درمیانی رات کو اصل پرانا گرینوچ ٹائم بحال کردیا جائیگا۔ اس وقت کا اضافہ جنگی ضروریات کے ماتحت کیا گیا تھا۔ اب اسے بحال رکھنے کی کوئی وجہ نہ تھی۔ چنانچہ رات کے دو بجے گھڑیوں کی سوئیوں کو ایک پہر کردیا جائیگا

زائرین اصحاب

اجتماع کے موقعہ پر سلسلہ کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی سے محظوظ ہونے کے لئے انصار حضرات اور بزرگانِ سلسلہ سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ کثرت سے مقام اجتماع میں مختلف مواقع پر تشریف لائیں گے۔ ہماری مصروفیات کا پروگرام سالانہ اجتماع کے موقعہ پر بہت ہی دلچسپ ہوتا ہے۔ ہمارے قابل احترام بزرگ نہ صرف اس دلچسپ پروگرام سے لطف اندوز ہوں گے۔ بلکہ اپنے مفید مشورہ سے حوصلہ افزائی بھی فرمائیں گے۔ جزاہم اللہ۔ زائرین حضرات کے لئے ٹکٹ اور پروگرام مقام اجتماع کے گیٹ پر ہر وقت مل سکے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

سنگاپور ۹ اکتوبر۔ برطانوی اور ہندوستانی فوجوں نے جزائر انڈیمان پر قبضہ کرلیا ہے۔ ایک فوجی مبصر کا بیان ہے۔ کہ فوجیں تین جہازوں میں سوار تھیں۔ جب جہازوں کا قافلہ واصل ساحل ہوا۔ تو انہوں نے دیکھا۔ کہ ان کا فلیگ شپ پہلے ہی سے سرزمین انڈیمان پر اپنے جھنڈوں کو لہرا رہا ہے۔ اسے راستہ کی صفائی اور ابتدائی انتظامات کے لئے پہلے بھیج دیا گیا تھا۔

ٹوکیو ۹ اکتوبر۔ آج نئی جاپانی کیبنٹ کے وزراء نے شہنشاہ ہیرو ہیٹو کے سامنے حلف وفاداری اٹھایا۔ جنرل میکارتھر نے بھی اس کیبنٹ کو تسلیم کرلیا ہے۔ کیبنٹ میں کسی لیبر ممبر کے نہ لئے جانے کی وجہ سے بعض جاپانی حلقوں میں نکتہ چینی کی گئی ہے۔

لنڈن ۹ اکتوبر۔ اٹامک بم کے موجدوں میں سے ایک نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اس وقت تمام اتحادی حکومتوں کے سامنے اہم ترین مسئلہ اٹامک پاور پر کنٹرول کا ہونا چاہیئے۔

لنڈن ۹ اکتوبر۔ کل عزام بے نے برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون سے ملاقات کی۔ ان میں فلسطین کے متعلق مذاکرہ ہوا۔

لنکا ۹ اکتوبر۔ سیلون کے متعلق سالبری کمشن نے ایک رپورٹ پیش کی ہے۔ جس میں ایسے آئین کی سفارش کی گئی ہے۔ جس کی رو سے اسے حکومت خود مختار کے سے حقوق مل جائیں۔